بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۳۴/۷۲ بدھ ۱۵ ربیع الاول ۱۴۰۴ھ ۲۱ فتح ۱۳۶۲ ہش ۲۱ دسمبر ۱۹۸۳ء نمبر ۲۸۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق

تازہ اطلاع ○ (مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۸۳ء)

طبیعت پہلے سے بہتر ہے

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

جلسہ سالانہ کے میزبانوں اور مہمانوں کے لئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

"جو مجھے امکان نظر آ رہا ہے کہ اگر مہمان زیادہ آجائیں تو موجودہ انتظام اس کیلئے ہو سکتا ہے کہ ناکافی ہو۔ ایسی صورت حال میں انہیں تیار رہنا چاہیئے گھروں میں کچھ زائد انتظامات کیساتھ۔ احتیاطاً تیار رہنا چاہیئے کہ اگر ان کو یہ کہا جائے کہ آپ نے تین یا چار وقت کا کھانا اپنے مہمانوں کو خود دینا ہے تو وہ اس کیلئے راشن پہلے سے تیار رکھیں۔ اور سسٹم بھی بنا کر رکھیں کہ کس طرح سے روٹی پکائی جائے گی ایسی صورتِ حال میں مہمانوں کو بے تکلفی سے ساتھ شامل کیا جا سکتا ہے کوئی اسمیں عار کی بات نہیں ہے۔

تو آنیوالے بھی اس کیلئے تیار ہو کر آئیں کہ اگر کسی گھر میں خدمات کی ضرورت ہو روٹی پکانے کے سلسلہ میں سالن بنانے کے سلسلہ میں۔ برتن دھونے کے معاملہ میں تو وہ سارے ملکر گزارہ کرینگے"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۴ نومبر ۱۹۸۳ء)

(افسر جلسہ سالانہ)

جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کیلئے

اپنے گھروں کو آرام دہ بنائیں!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد!

۱۔ "سب سے پہلے تو صفائیاں ابھی سے شروع ہو جانی چاہئیں۔

2۔ مرمتیں چھوٹی موٹی ابھی سے شروع کر دینی چاہئیں۔ انسان اپنی توفیق کے مطابق مرمتیں کرتا ہی رہتا ہے لیکن یہ موقع سب سے اچھا ہے مرمت کا۔ کیونکہ اس میں آپ اللہ کے مہمانوں کی خاطر مرمت کریں گے اور آپ کی مرمت جو ہے یہ عبادت بھی بن جائے گی۔ آپ کے گھر کی بھی مرمت ہو رہی ہوگی۔ آپ کے دل اور روح کی بھی مرمت ہو رہی ہوگی۔ اور اللہ تعالیٰ اس میں بھی برکت بخش رہا ہوگا۔ اس لئے اس نیت سے مرمت کریں کہ اللہ تعالیٰ کی خاطر آنے والے مہمان جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمان بھی کہلاتے ہیں۔ ان کے لئے زیادہ سے زیادہ آرام مہیا ہو۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۴ نومبر ۱۹۸۳ء)

(مرسلہ: افسر جلسہ سالانہ)

جلسہ سالانہ کے دنوں میں عبادت پر زور دیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"ہماری زندگی کا تو مقصد ہی عبادت کا قیام ہے اور اگر اس میں ہم کمزوریاں دکھانے لگیں گے تو اس جلسہ کا کیا فائدہ۔ اور پھر باہر سے آنے والے آپ سے سیکھنے کے لئے آتے ہیں۔ انتظامات میں مشغول بچوں کو نماز کا نہایت اعلیٰ نمونہ دکھانا چاہیئے بلکہ سارے اہل ربوہ کو بہترین معیار دکھانا چاہیئے اور پھر اس پر قائم رہنا چاہیئے ..... پس عبادت پر بہت زور دینے کی ضرورت ہے کہ کم سے کم ہمارے کارکنوں کا معیار نہایت اعلیٰ ہو۔" (الفضل ۲۶ نومبر ۱۹۸۳ء)

(نظارت اصلاح وارشاد)

انتہائی ضروری گزارش

جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب سے گزارش ہے کہ وہ موسم کے مطابق اپنا بستر اپنے ساتھ لانا نہ بھولیں۔ اپنا بستر ساتھ لانے کی تاکید حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خود بھی فرمائی ہے۔ حضور اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء میں فرماتے ہیں:- "اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدرِ ضرورت ساتھ لاویں۔"

(افسر جلسہ سالانہ)

-- مکرم مولوی خلیل الرحمٰن صاحب آف پشاور کیلیفورنیا امریکہ سے اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم ملک بشیر احمد صاحب کی ران کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ احباب کی خدمت میں ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل التبشیر)

-- مکرم محمد حنیف صاحب (ریٹائرڈ منیجر ڈیری فارم) نے اپنے صاحبزادے محمد انور مقیم امریکہ سے یہ خوشخبری پا کر کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں پوتا عطا فرمایا ہے تعمیر مساجد کے لئے ۵۰ روپے جمع کروائے ہیں اور زچہ و بچہ کی صحت و تندرستی اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کی درخواست کی ہے قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نومولود محترم چوہدری عبداللطیف مرحوم آف ملتان کا نواسہ ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ پبلشر: مسعود احمد پوندٹ: سید عبدالحیٔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۵ ربیع الاول ۱۴۰۴ھ
۲۱ فتح ۱۳۶۲ ہش

زندگیوں میں پاک تبدیلی لانے کا نہایت مؤثر ذریعہ

مامورین الٰہی کے سپرد دو کام ہوتے ہیں۔ ایک پیغام کا پہنچانا، دوسرے جو لوگ ان کی آواز پر لبیک کہہ کر ان کے اعیان و انصار میں آ شامل ہوں ان کی تربیت باطنی میں مشغول ہو کر ان کی زندگیوں میں انقلاب برپا کرنا۔ ان دونوں کاموں کی انجام دہی کے لئے انہیں دو زبردست قوتیں عطا کی جاتی ہیں۔ ایک ہمدردیٔ نوع انسان اور تبلیغ کا بے پناہ جوش دوسرے متبعین کی کایا پلٹنے والی عدیم النظر قوت قدسیہ۔

جہاں تک ہمدردیٔ نوع انسان اور تبلیغ کے بے پناہ جوش کا تعلق ہے وہ لوگوں کو ہدایت کی طرف بلانے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔ وہ لوگوں کو صرف ہدایت کی راہ دکھاتے ہیں انہیں ہدایت کو قبول کرنے پر مجبور کرنا ان کے فرائض میں شامل نہیں ہوتا۔ وہ دلائل و براہین کے ذریعہ بھی حق کو دوسروں پر آشکار کرتے ہیں اور آسمانی نشانوں کے ذریعہ بھی اُن پر حجت تمام کرتے ہیں۔ الغرض وہ لوگوں کو ہدایت کی طرف لانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرتے۔ وہ نہ مخالفتوں کے طوفانوں کو خاطر میں لاتے ہیں اور نہ ظلم و ستم کی آندھیوں سے ہی مرعوب ہوتے ہیں اور بے خوف اور نڈر ہو کر اس فریضہ کی ادائیگی میں مصروف رہتے ہیں اور حالات کیسے ہی نامساعد کیوں نہ ہوں وہ اس وقت تک دم نہیں لیتے جب تک کہ دلائل و براہین اور آسمانی نشانوں کے ذریعہ اتمام حجت نہ ہو جائے۔ ان کا کام اس میدان میں صرف اتنا ہی ہوتا ہے کہ حق کو پورے طور پر آشکار کر کے ہر لحاظ سے اتمام حجت کر دکھائیں۔ لوگوں کو قبول حق پر مجبور کرنے سے انہیں کوئی سروکار نہیں ہوتا۔ ہر چند کہ ان کے اندر شدید تڑپ ہوتی ہے کہ لوگ کسی طرح راہِ ہدایت پر آجائیں تاہم ان کا تمام تر انحصار دلائل و براہین، دعاؤں اور آسمانی نشانوں پر ہوتا ہے۔ وہ لوگوں کے اس حق کو پورے طور پر تسلیم کرتے ہیں کہ وہ اگر چاہیں تو حق کو قبول کریں اور اگر نہ چاہیں تو نہ قبول کریں۔ بہرحال اتمام حجت کے بعد وہ عنداللہ اپنے اس فرض سے سبکدوش ہو جاتے ہیں۔

لیکن مامورینِ الٰہی کا کام حق کو دوسروں تک پہنچانا اور اتمام حجت کرنا ہی نہیں ہوتا بلکہ ان کے سپرد یہ کام بھی ہوتا ہے کہ جو لوگ ایمان لے آئیں وہ ان کی ایسی تربیت کریں کہ وہ ایمان کے مطابق اعمالِ صالحہ بجا لانے والے بن جائیں۔ وہ اپنی قوت قدسیہ سے کام لے کر یہ فریضہ بھی کمال خوش اسلوبی سے ادا کر دکھاتے ہیں۔ وہ اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھتے جب تک کہ فی الحقیقت ان کے متبعین کی زندگیوں میں پاک تبدیلی رونما ہو کر ایک انقلاب عظیم برپا نہ ہو جائے اور وہ دوسروں کے مقابلہ میں ایک نئے انسان نہ بن جائیں۔ اس کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ ان کے متبعین بار بار ان کے پاس آ کر رہیں اور کچھ عرصہ ان کی تریاقی صحبت میں بسر کر کے ان کی خداداد قوتِ قدسیہ سے فیض یاب ہوں۔ اسی لئے وہ اپنے متبعین کو بلاتے ہیں کہ آؤ اور بار بار آ کر ہمارے پاس رہو اور وہ نور حاصل کرو جس سے سستی، کسل اور بے عملی کی ظلمت پاش پاش ہوئے بغیر نہیں رہتی۔

اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بار بار اپنے دوستوں کو تحریک کرتے تھے کہ وہ آپ کے پاس آ کر رہیں۔ مثال کے طور پر آپ نے بار بار مرکز سلسلہ میں آ کر رہنے کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرمایا:۔

"تمام مخلصین داخلین سلسلۂ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آ جائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔ لیکن اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے تا اگر خدا تعالیٰ چاہے تو کسی برہان یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور ضعف اور کسل دور ہو اور یقین کامل پیدا ہو کر ذوق اور شوق اور ولولۂ عشق پیدا ہو جائے۔ سو اس بات کے لئے ہمیشہ فکر رکھنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ یہ توفیق بخشے اور جب تک یہ توفیق حاصل نہ ہو کبھی کبھی ضرور ملنا چاہئے کیونکہ سلسلۂ بیعت میں داخل ہو کر پھر ملاقات کی پروا نہ رکھنا ایسی بیعت سراسر بے برکت اور صرف ایک رسم کے طور پر ہوگی"

(آسمانی فیصلہ)

جیسا کہ احباب جماعت بخوبی جانتے ہیں کہ اس عظیم الشان غرض کے بیک وقت بہت ہی وسیع پیمانہ پر پورا ہونے کی خاطر ہی سیدنا حضرت مسیح موعودؑ نے بہ اذن الٰہی جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھی تھی اور یہ عظیم الشان غرض اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور اس کی دی ہوئی پیش خبریوں کے عین مطابق اس مقدس و بابرکت جلسہ کے ذریعہ نہایت شان سے پوری ہوتی چلی آ رہی ہے اور جس وسیع پیمانہ پر پوری ہوتی چلی آ رہی ہے وہ پیمانہ بحمداللہ تعالیٰ وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا جا رہا ہے۔ ہمارا یہ مقدس و بابرکت جلسہ دنیا کی محبت ٹھنڈی کرنے اور مولیٰ کریم کی محبت کو دل پر غالب کرنے اور ایسی حالتِ انقطاع پیدا کرنے میں جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ ہر سال جلسہ کے موقع پر ایسے براہینِ یقینی مشاہدہ میں آتے ہیں کہ جو کمزوری اور ضعف اور کسل دور کرنے اور ذوق اور شوق اور ولولۂ عشق پیدا کرنے کا موجب بنتے ہیں اور اس طرح ہمارا یہ مقدس جلسہ زندگیوں میں پاک تبدیلی لانے اور لاکھوں انسانوں کو ایک نئی روحانی حیات سے ہمکنار کرنے کا نہایت مؤثر ذریعہ ثابت ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ یہی وجہ ہے کہ ہر سال ہی ہزاروں اور لاکھوں افراد اس میں شمولیت اختیار کرنے اور اس کی عظیم الشان برکات اور انقلاب انگیز تاثیرات سے مستفیض ہونے کی سعادت حاصل کرنے کی غرض سے دیوانہ وار کھنچے چلے آتے ہیں اور آتے بھی ہیں ہر سال پہلے سے بڑھ کر تعداد میں۔

اس مقدس و مبارک اور انقلاب انگیز تاثیرات کے حامل جلسہ کے مبارک ایام اب پھر قریب آ گئے ہیں۔ امسال بھی انشاء اللہ العزیز خدائی وعدوں کے بموجب شمع احمدیت کے پروانے اس میں شمولیت کی غرض سے کھنچے چلے آئیں گے۔ وہ بتوفیق الٰہی حمد باری کے ترانے الاپتے ہوئے عجیب والہانہ انداز میں آئیں گے اور اسطرح ہمارا صادق الوعد خدا اپنے وعدوں کو پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ پورا کر دکھائے گا۔ وہ آئیں گے مشرق اور مغرب سے بھی، شمال اور جنوب سے بھی، پاکستان کے کونہ کونہ سے بھی اور مختلف براعظموں کے دور دراز علاقوں حتیٰ کہ دنیا کے آخری کناروں سے بھی۔ وہ ایک دفعہ پھر اس حقیقت کو آشکار کر دکھائیں گے کہ غلبۂ حق کی وہ اکیلی آواز جو آج سے ۹۳ سال قبل بلند ہوئی تھی حسب وعدہ الٰہی زمین کے کناروں تک پہنچ چکی ہے اور آج اس کی گونج پورے کرۂ ارض پر سنی جا رہی ہے اور ہر ملک اور ہر قوم کے افراد اس پر لبیک کہتے چلے آ رہے ہیں۔ ان میں کالے بھی ہیں اور گورے بھی، زرد رنگت والے بھی ہیں اور گندم گوں بھی۔ ہر چند کہ وہ مختلف قوموں اور نسلوں سے تعلق رکھتے ہیں لیکن بحمداللہ تعالیٰ وہ محبت و اخوت کے ایک ہی رشتہ میں منسلک ہیں اور ایک ہی خاندان کے افراد ہونے کے باعث آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ مبارک ہیں وہ جو اس الٰہی جلسہ میں شمولیت کے لئے سفر اختیار کریں گے اور مبارک ہے ان کا یہ سفر کیونکہ یہ انہیں علم و عرفان کی دولت سے مالا مال کرنے کا موجب ہوگا اور اس کے نتیجہ میں خدائی افضال و انعامات کے وہ مورد بنیں گے اُسی طرح جیسے اُن سے پہلے لاکھوں انسان بنے۔ اور بنتے چلے آ رہے ہیں۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے نیک ارادوں میں برکت ڈالے سفر و حضر میں ان کا حافظ و ناصر ہو، انہیں اپنے افضال و انعامات سے نوازے اور ان کی جملہ مرادیں انہیں عطا کرے۔ آمین۔ برحمتک یا ارحم الراحمین۔

جلسہ سالانہ پر مہمان نوازی دل سے کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ پر آنے والوں کی مہمان نوازی کے سلسلہ میں اہل ربوہ کو تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"جب تک دل میں مہمان نوازی نہ ہو جب تک دل مہمان کی محبت سے از خود نہ بھرے میزبانی کے اسلوب اور سلیقے نہیں آ سکتے۔ آپ کسی کو جتنا چاہیں سکھائیں اگر اس کے دل میں مہمان نوازی نہیں ہے، محبت کا جذبہ نہیں ہے تو سیکھے ہوئے کی ادائیں اور ہونگی اور جو دل سے پھوٹتی ہیں وہ ادائیں بالکل اور ہوتی ہیں۔ ان میں ایک عجیب بے اختیاری پائی جاتی ہے۔ اگر آپ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مہمان نوازی کے واقعات پڑھیں تو ہر واقعہ اور ہر لفظ پر دل گواہی دیتا ہے کہ یہ دل سے پھوٹی ہوئی مہمان نوازی ہے۔ اس میں تصنع یا کسی قسم کی بناوٹ کا دخل نہیں۔ پس ہمیں یہی نمونہ اپنانا چاہیئے اور بچوں بڑوں عورتوں مردوں سب کو سمجھانا چاہیئے کہ مہمان نوازی کیا ہوتی ہے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۴ نومبر ۱۹۸۳ء)

(نظارت اصلاح وارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شادی بیاہ کے موقع پر

اسراف اور رسوم سے بچیں!

بعض لوگ شادی بیاہ کے موقع پر طرح طرح کی رسوم اور بدعات کے مرتکب ہوتے ہیں اور اسراف کرتے ہیں۔ ان کا مقصد صرف نمائش اور جھوٹے وقار کو قائم رکھنا ہوتا ہے ان تکلفات اور فضول خرچی سے لوگ مشکلات میں پڑ جاتے ہیں اور ترقی کی بجائے تنزل کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ان رسوم کی وجہ سے لوگ بعض دفعہ اتنے زیر بار ہو جاتے ہیں کہ برسوں بعد بھی اُن کا اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا مشکل ہو جاتا ہے۔ اسراف اور رسوم نہ صرف ان کو گنہگار بناتی ہیں بلکہ دنیاوی لحاظ سے بھی یہ ان کی اور ان کے خاندان کی تباہی کا موجب بن جاتی ہیں اور جھوٹے وقار کا پول ایک دن کھل جاتا ہے

مروجہ رسوم کے علاوہ اب ایک نئی رسم عام ہو رہی ہے۔ کچھ لوگ منگنی اور نکاح کے مواقع کو اس طرح منانے لگ گئے ہیں جیسا کہ شادی یا رخصتانہ کی تقریب ہوتی ہے یعنی لڑکے والے دس پندرہ افراد اور بعض اوقات اس سے بھی زیادہ اکٹھے ہو کر لڑکی والوں کے گھر جاتے ہیں۔ وہاں کھانے پکتے ہیں اور خوب جمگھٹا ہوتا ہے لڑکی کو دلہن بنایا جاتا ہے اور لڑکے لڑکی کو اکٹھے بٹھا کر انہیں سلامیاں دی جاتی ہیں اور فوٹو لئے جاتے ہیں پھر رخصت ہوتے وقت مہمانوں کو نئے جوڑے دیئے جاتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ گویا لڑکی والے گھر کا وہی سماں بنایا جاتا ہے جو رخصتانہ کے دن ہوتا ہے حالانکہ یہ صرف منگنی یا نکاح کا موقع ہوتا ہے اور رخصتانہ ابھی بعد میں ہونا باقی ہوتا ہے جس پر دوبارہ اخراجات کرنے پڑتے ہیں۔ یہ سراسر غلط طریق ہے اور اخراجات کو بڑھانے کا موجب ہے۔ اسلام کی تعلیم یہ ہے کہ اسراف سے بچا جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء نے اس بات پر بہت زور دیا ہے کہ نکاح اور شادی کے مواقع پر اسراف سے پورے طور پر اجتناب کیا جائے اور ہر قسم کی رسوم سے بچ کر سادگی سے ان تقاریب کو سرانجام دیا جائے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"ہماری قوم میں یہ بھی بدرسم ہے کہ شادیوں میں صدہا روپیہ فضول خرچ ہوتا ہے سو یاد رکھنا چاہیئے کہ شیخی اور بڑائی کے طور پر برادری میں بھاجی تقسیم کرنا اور اس کا دینا اور کھانا یہ دونوں باتیں عند الشرع حرام ہیں اور آتشبازی چلانا اور رنڈی بھڑووں، ڈوم ڈھاریوں کو دینا یہ سب حرام مطلق ہے۔ ناحق روپیہ ضائع ہو جاتا ہے اور گناہ سر پر چڑھتا ہے۔ سو ان کے علاوہ شرع شریف میں تو صرف اتنا حکم ہے کہ نکاح کرنے والا بعد نکاح کے ولیمہ کرے یعنی چند دوستوں کو کھانا پکا کر کھلا دیوے۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۴۶)

اسی طرح حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ احباب جماعت کو شادی بیاہ کے موقع پر رسوم اور اسراف سے بچنے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اسلام نے بعض باتیں کرنے کا حکم دیا ہے اور بعض سے منع فرمایا ہے۔ مثلاً ولیمہ کا حکم دیا ہے کہ ضرور کرنا چاہیئے مگر دوسری طرف اسراف سے منع کیا ہے۔ ولیمہ کے وقت اس کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے۔ مجھ پر یہ اثر ہے کہ اس بارہ میں یعنی بیاہ شادی کے بارہ میں ہماری جماعت میں زیادہ اسراف ہو رہا ہے۔ نمائش اور ریا سے ہمارے دوستوں کو بچنا چاہیئے۔ اس کا دوسروں پر بہت بُرا اثر پڑتا ہے۔"

پھر مہندی کی رسم کے متعلق حضورؓ فرماتے ہیں:۔

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں مہندی کی رسم نہ کبھی ہمارے ہاں ہوئی اور نہ آپ کے زمانہ میں قادیان میں کسی اور احمدی کے ہاں یہ رسم ادا ہوئی لیکن مجھے معلوم ہوا ہے کہ اب یہ رسم عام ہو رہی ہے ..... اس لئے اسے روکنا ہمارا فرض ہے۔ شادی کے موقع پر مہندی اور اس کے ساتھ متعلقہ جملہ رسوم جو رائج ہیں ہمارے نزدیک غیر اسلامی ہیں ہماری جماعت کو اس سے بچنا چاہیئے۔"

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء صفحہ ۲۴)

احباب جماعت سے گزارش ہے کہ وہ ان ارشادات عالیہ کو ہمیشہ مدنظر رکھیں اور شادی بیاہ کے موقع پر ہر قسم کی رسوم نئی ہوں یا پرانی سب سے کلی طور پر اجتناب کریں اور اسراف ہرگز نہ کریں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

مقامی جماعتوں کے عہدیداران کو بھی ان غیر اسلامی رسوم کے استیصال کی طرف پوری توجہ دینی چاہیئے اور ہر ایسی تقریب جس میں خلافِ تعلیم سلسلہ اقدامات کا امکان ہو۔ اس کا بروقت نوٹس لینا اور پیار و محبت سے اصلاح کے ذرائع اختیار کرنا ان کے فرائض میں شامل ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی ذمہ داریوں کو باحسن ادائیگی کی توفیق بخشے۔ آمین!

(نظارت اصلاح وارشاد)

○

اَلدُّنْیَا سِجْنٌ لِّلْمُؤْمِنِ وَجَنَّۃٌ لِّلْکَافِرِ (حدیث النبیؐ)

دنیا مومن کے لئے قید خانہ اور کافر کیلئے جنت ہے

عالمگیر زبانوں کا شبینہ اجلاس

جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء کے موقع پر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے شعبہ تحریک جدید کے زیر اہتمام مورخہ ۲۷ دسمبر بوقت ۷ بجے شام مسجد اقصیٰ میں دنیا بھر کی چالیس سے زائد زبانوں کا ایک دلچسپ اور قابل دید اجلاس ہوگا۔ جو اس صداقت کا زندہ نشان ہوگا کہ:۔

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

غیر ملکی نمائندے اپنی زبان میں مختصراً حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک پیشگوئی کا اقتباس پیش فرمائیں گے۔

اس دلچسپ اجلاس کے ایمان افروز واقعات کو سننے اور دیکھنے کے لئے خود بھی تشریف لائیں اور اپنے ساتھیوں کو بھی ہمراہ لائیں۔

(مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

رسالہ ریویو آف ریلیجنز

احباب جماعت کی خدمت میں ایک ضروری اطلاع

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ کے ایام یعنی ۲۶ دسمبر تا ۲۸ دسمبر رسالہ کا عارضی دفتر جلسہ گاہ مردانہ کے باہر قائم کیا جا رہا ہے۔

تمام خریدار احباب سے التماس ہے کہ وہ اپنا چندہ سالانہ خریداری کا حساب ملاحظہ کرنے کے لئے اس دفتر میں تشریف لائیں۔ دیگر احباب جماعت کی خدمت میں بھی درخواست ہے کہ اس کی سالانہ خریداری قبول کرنے کے لئے دفتر میں تشریف لائیں۔ اس کا سالانہ چندہ پچاس روپے ہے۔ معاونین خصوصی سے دس رسائل کا سالانہ چندہ پانچ صد روپے کی ادائیگی کی درخواست ہے۔

(مینیجر رسالہ ریویو آف ریلیجنز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرت حضرت اُمّ طاہر رضی اللہ عنہا

آپ نے خود اُٹھ کر پراٹھے پکانے شروع کر دیئے!

"بے کسوں، یتیموں، مساکین، مصیبت زدگان اور مظلوموں سے گہری ہمدردی آپ کی شخصیت کا ایک لاینفک جز تھا۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ یہ جذبۂ ہمدردی ان کے خون میں گھل مل کر زندگی کا حصہ بن چکا تھا۔ یہ ہمدردی جذباتی بھی تھی قولی بھی اور فعلی بھی اور یہ رنگ ایسا غالب تھا کہ گویا سیرت کے دوسرے تمام پہلوؤں میں سرایت کر گیا تھا۔ اس جذبہ کو تسکین دینے کے لئے آپ نے مالی قربانی بھی بہت کی۔ جانی بھی اور جذباتی بھی۔ مجھے یاد ہے وفات سے ایک سال پہلے ڈسمبر میں رمضان کے مہینے میں باوجود بیماری کے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے تمام عملے کے لئے سحری کے وقت خود اپنے ہاتھ سے پراٹھے پکایا کرتی تھیں۔ بات دراصل یہ تھی کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان دنوں کے مالی حالات کے پیش نظر جو خرچ ملتا تھا اس سے اتنی گنجائش نہیں نکل سکتی تھی کہ کھلا خرچ کیا جا سکے اور جتنا بھی اس غرض کے لئے خرچ کیا جا سکتا تھا اس میں باورچی نے مطلوبہ تعداد میں پراٹھے پکانے سے صاف انکار کر دیا تھا۔ باورچی مصر تھا کہ یا تو مجھے گھی زیادہ دو یا مجھ سے یہ کام نہیں ہو سکتا۔ ادھر خرچ کی تنگی اس کی اجازت نہیں دیتی تھی۔ چنانچہ ایک دو روز اسی کشمکش میں گزر گئے۔ ماشکی نے ام طاہر سے شکایت کی کہ خشک روٹی سے روزے رکھ کر مجھ سے اتنی محنت کا کام نہیں ہوتا ہے۔ حالانکہ محنت کرنے والوں کو روزے کے دنوں میں اچھی غذا کی ضرورت ہوتی ہے۔ چنانچہ اسی رات سے آپ (ام طاہر۔ ناقل) نے خود اٹھ کر پراٹھے پکانے شروع کئے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ایسی برکت فرمائی کہ اسی گھی میں جس میں باورچی کے نزدیک اتنے افراد کے لئے پراٹھے پکنے ناممکن تھے۔ سارے عملہ کی ضرورت پوری ہوتی رہی۔ بیماری کی وجہ سے بعض اوقات آپ کو خاصی تکلیف اٹھانی پڑتی تھی مگر آپ کہتی تھیں کہ میں یہ برداشت نہیں کر سکتی کہ محنت کرنے والے لوگ سحری کے وقت خشک روٹی کھائیں۔"

(تابعین اصحاب احمد۔ سیرت حضرت سیدہ ام طاہر رضی اللہ عنہا صفحہ ۱۳۵)

"آپ کی آخری بیماری کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ ایک خادمہ کے بچہ پیدا ہوا اس کی ڈیلیوری کا تمام کام آپ نے اپنے ہاتھوں سرانجام دیا۔ اس تگ و دو میں آپ پوری رات جاگیں اور کام کرتی رہیں۔ صرف اس خیال کے ماتحت کہ کوئی دوسرا اسے محض کارکردار سمجھ کر بے توجہی نہ برت دے۔ حالانکہ ان کے اشارہ کی دیر تھی کئی خدمت کو ان کی خاطر حاضر ہو جاتے۔ مگر بہت کچھ اپنے ہاتھ سے کیا اور اسی رات وہ بیمار ہو گئیں اور آخر کار یہی بیماری ان کی جان لیوا ثابت ہوئی۔"

(تابعین اصحاب احمد۔ سیرت حضرت سیدہ ام طاہر رضی اللہ عنہا صفحہ ۱۷۲)

موصلہ: (امداد الرحمان صدیقی ربوہ)

جلسہ سالانہ کے ایام میں

روزنامہ الفضل کا دفتر عارضی طور پر جلسہ گاہ کے قریب منتقل ہو جائے گا احباب الفضل سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں اُن دنوں وہاں تشریف لائیں اور اپنا خریداری نمبر بھی نوٹ کر کے ضرور ہمراہ لائیں یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے بہتر ہے کہ آپ الفضل کا ایک پرچہ ہی ساتھ لیتے آئیں۔ تاکہ آپ کا قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

ہمارا جلسہ سالانہ اور احمدی خواتین کا فرض

جلسہ سالانہ کی ابتداء حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں ہوئی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر سال کا جلسہ سالانہ پہلے سے زیادہ کامیاب ہوتا ہے۔ جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں پر اللہ تعالیٰ کی بہت سی برکتوں کا نزول ہوتا ہے۔ بہت بدقسمت ہے وہ شخص جو جلسہ سالانہ پر آئے اور ان برکتوں کو حاصل نہ کر سکے۔ جو نقائص ہر سال سامنے آتے ہیں ان کی روشنی میں اپنی بہنوں کو توجہ دلائی جائے خصوصاً عہدیداران لجنہ اماء اللہ کو کہ ہر شہر ہر قصبہ ہر گاؤں میں وہ بہنوں کو یہ ہدایات دیں۔

۱۔ جلسہ سالانہ پر آنے کی سب سے بڑی غرض حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطابات اور دیگر تقاریر کا سننا ہوتا ہے خواہ وہ مردانہ جلسہ گاہ سے نشر ہو رہی ہوں یا زنانہ جلسہ گاہ میں عورتیں کر رہی ہوں جو محنت سے تقریریں تیار کی جاتی ہیں۔ اس لئے تیار کی جاتی ہیں کہ عورتیں اور لڑکیاں انہیں سنیں۔ ان کا علم بڑھے اور ان کی تربیت ہو۔ اور وہ اپنی زندگیاں اس کے مطابق ڈھال سکیں۔ اگر وہ توجہ سے ان تقاریر کو سنیں گی ہی نہیں تو عمل کیسے کریں گی۔ پس اگر آپ نے جلسہ پر آنا ہے اور آپ کو ضرور آنا چاہیئے۔ معمولی بہانے آپ کو جلسہ پر آنے سے نہ روک سکیں تو یہ بھی عہد کر کے آئیں کہ ہم جلسہ سننے کی غرض سے جا رہے ہیں اور ہر قیمت پر توجہ سے جلسہ سنیں گے۔ خواہ ٹکٹ سٹیج کا ہے یا نہیں۔ خواہ حلقہ خاص یعنی کرسیوں کا ہے یا نہیں خواہ کسی جگہ ہے مگر خود بھی جلسہ سنیں گے خاموش رہیں گے اور دوسروں کو بھی سننے دیں گے۔ سٹیج اور حلقہ خاص کے لئے قوانین الفضل میں شائع کئے جا چکے ہیں۔ اس کے مطابق جو ان معیاروں پر پوری اترتی ہو ہر شہر کی صدر ان کے نام بھجوا دے۔ سٹیج کے بھی اور حلقہ خاص کے بھی۔ وقت کم ہے۔ نظارت اصلاح وارشاد سے منظوری کے بعد ٹکٹ جاری کئے جائیں گے۔ ٹکٹ جس کی منظوری آ چکی ہوگی اس نے خود آ کر لینا ہوگا۔ ٹکٹ دوران جلسہ کسی کو نہیں ملے گا۔ اس لئے اصرار بھی نہ کریں خواہ وہ کہیں سے بھی آئی ہوں اگر وہ اپنے آپ کو مستحق سمجھتی ہوں تو دو اجلاسوں کے درمیان لے سکتی ہیں۔

۲۔ جلسہ گاہ میں جب تقریریں ہو رہی ہوں ہر عورت عزم کر کے آئے کہ باتیں نہیں کریں گے کسی سے ملنے کے لئے نہیں اٹھیں گی۔ قطاروں میں چلیں گی۔ جہاں جگہ مل جائے گی بیٹھ جائیں گی۔ کارکنات کے ساتھ سخت کلامی نہیں کریں گی۔ بچوں کو اپنے پاس بٹھائیں گی اگر راستہ رکا ہوا ہے تو انتظار کریں گی دھکے دے کر نہیں آگے جائیں گی۔

۳۔ صفائی کا بہت خیال رکھیں۔ راستوں میں غلاظت نہ پھیلائیں۔ ہر عورت سے درخواست ہے کہ وہ پلاسٹک کی تھیلی اپنے ساتھ لائے۔ دوران جلسہ کچھ کھانا ہو تو چھلکے وغیرہ تھیلی میں ڈال کر کوڑے کے ڈرم جو لگائے جائیں ان میں ڈال دے۔ بچوں کو کسی پر پاخانہ نہ کروائیں۔ آنے والوں کے پاؤں گندے ہو جاتے ہیں۔ بیت الخلاء کو بھی صاف رکھیں۔ بچوں کے لئے پلاسٹک کی جانگیہ ساتھ لائیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صفائی پر بہت زور دیا ہے۔ خود صاف رہیں۔ جگہ کو صاف رکھیں قیام گاہ اور جلسہ گاہ کہیں بھی آپ کی وجہ سے گندگی نہ پھیلے نہ راستوں میں۔ اپنے بچوں کی حفاظت کریں۔ چھوٹے بچوں کے گلوں یا جیبوں میں نام پتہ لکھ کر ڈال دیں۔

۴۔ جو عورتیں زنانہ انتظام میں قیامگاہوں میں ٹھہرتی ہیں وہ اپنا سامان الگ باندھا کریں ان کے جب رشتے دار ملنے آتے ہیں تو بہت دقت کا سامنا ہوتا ہے

۵۔ غرض چھوٹی چھوٹی تکلیفوں کی وجہ سے اگر وہ آپ کو پہنچیں تو ان برکتوں کو ضائع نہ کریں جو جلسہ میں شمولیت کرنے والوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے رکھی ہیں۔ اصل مقصد جلسہ سننا اور عمل کرنا ہے۔ اس لئے بے وجہ وقت ضائع نہ کریں۔ ملاقاتیں گھروں میں جا کر کریں۔ راستوں میں مصافحے نہ کریں۔ جلسہ گاہ کا نظام درہم برہم کر کے سٹیج پر بڑھ کر مصافحہ کرنے کی کوشش نہ کریں۔ ابھی سے دعاؤں میں لگ جائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو عمل کرنے کی توفیق دے۔ اور عہدیداران لجنہ ان ہدایات کو زیادہ سے زیادہ مستورات تک پہنچانے کی کوشش کریں خصوصاً دیہات کی۔ جماعت کے مربیان صدروں اور امراء سے بھی میری درخواست ہے کہ جمعہ کے دن یہ ہدایات مستورات کے کانوں تک پہنچا دیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو جلسہ سالانہ کی برکات سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔
(مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کے ایام میں

ربوہ کی سڑکوں پر موٹر گاڑیوں کے استعمال سے پرہیز کریں

احباب سے تعاون کی اپیل

جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کی تعداد میں اضافہ کے ساتھ ساتھ اللہ تعالےٰ کے فضل و احسان سے کاروں کی تعداد بھی بڑھ رہی ہے جس کے لئے ربوہ کی سڑکیں قطعاً ناکافی ہیں اور حادثہ کے خطرات ناقابل قبول حد تک بڑھ چکے ہیں۔ نیز ہر کار جو ان ایام میں سڑکوں اور بازاروں سے گذرتی ہے کیچڑ اور غبار اڑا کر ہزاروں لاکھوں پیدل چلنے والے مہمانوں کی تکلیف کا موجب بنتی ہے

احباب سے درخواست ہے کہ:-

(۱) قیام ربوہ کے دوران موٹر گاڑیوں اور تانگوں کا استعمال رضاکارانہ طور پر ترک کر کے ثواب حاصل کریں۔ اور پیدل چلنے کی عادت ڈالیں۔

(۲) کاروں اور تانگوں کا استعمال صرف ضعیف، بیمار اور معذور احباب کی اشد ضروریات تک محدود رکھیں اور اس بارے میں اپنی مومنانہ صوابدید احتیاط سے استعمال کریں۔

(۳) ربوہ پہنچتے ہی نزدیک ترین دفتر معلومات سے ٹریفک پلین کی نقل حاصل کر کے اس کو ذہن نشین کریں اور اس کی پوری پابندی کریں۔

(۴) خدمت خلق کے کارکنان سے پوری بشاشت کے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(۵) اگر کہیں ٹریفک روک دی جائے تو اپنی ہی لائن میں آگے والی گاڑی کے پیچھے رک جائیں۔ آگے بڑھنے کی کوشش سے مزید پیچیدگی اور تاخیر واقع ہوگی۔

(۶) کارکنان جلسہ سالانہ کو پابند کر دیا گیا ہے کہ وہ اپنے فرائض کی بجا آوری کے لئے صرف اشد ترین ضرورت کی صورت میں سواری استعمال کریں۔ لہٰذا آپ سے درخواست ہے کہ ایسی گاڑیوں کو اولیت دیں اور حتی الوسع ان کو گذرنے کا راستہ فراہم کریں۔

احباب دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ کارکنان کی حقیر کوششوں میں برکت ڈالے۔ اگر کوئی کمی رہ جائے تو پردہ پوشی فرمائے۔ کسی مہمان کو کوئی تکلیف نہ ہو۔ یہ للّٰہی جلسہ اس کی رحمت کی نظر کے نیچے منعقد ہو۔ اس جلسہ پر آنے والا ہر شخص حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں کا وارث بنے اور اپنی جھولی بھر کر واپس جائے۔ آمین یا رب العالمین۔

(شعبہ خدمت خلق جلسہ سالانہ)

پروگرام شبینہ اجلاس بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء

۷-۱۰ تا ۷-۴۵	"گھانا میں تبلیغ اسلام"	مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب۔
۷-۳۵ تا ۸-۰۰	سیرت حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی	" سید طاہر محمود ماجد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ۔
۸-۰۰ تا ۸-۴۵	شہادت ڈاکٹر مظفر احمد اور اسکے اثرات	" مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب۔
۸-۴۵ تا ۹-۱۰	مشاہدات:- مشرقی افریقہ اور ماریشس میں احمدیت	" چوہدری احمد مختار صاحب۔
۹-۱۰ تا ۹-۳۰	صدارتی خطاب و دعا	(ناظر اصلاح وارشاد)

ربوہ کی لجنات متوجہ ہوں

"ربوہ کی تمام کھلاڑیوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اتھلیٹکس کا فائنل چناؤ انشاء اللہ تعالےٰ ۱۵ جنوری کو شام تین بجے ہوگا۔ ربوہ کی تمام صدر صاحبات سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے محلہ سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں کھلاڑیوں کو شامل کریں۔ نیز آل ربوہ ٹورنامنٹ انشاء اللہ تعالےٰ ۲۵ جنوری بوقت نو بجے صبح لجنہ ہال کی گراؤنڈ میں منعقد ہوگا۔ لجنہ ربوہ سے درخواست ہے کہ کثیر تعداد میں شامل ہو کر اس پروگرام کو کامیاب بنائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

-• خاکسار کے تایا جان مکرم مستری اللہ رکھا صاحب کا اپریشن ہوا ہے۔
(عبدالسلام منور شاہدرہ)

-• میری اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں اور سی ایم ایچ سرگودھا میں داخل ہیں۔
(عبدالعزیز کارکن نظارت دیوان)

-• مکرم محمود احمد صاحب کچھ عرصہ سے دل کے عارضہ میں مبتلا ہیں عنقریب امریکہ میں اپریشن ہونے والا ہے۔
(عبدالرحیم یونس۔ کراچی)

-• خاکسار کی خوشدامن کچھ عرصہ سے علیل ہیں۔ اقبال احمد امیر ضلع (راجن پور)

-• میرے پھوپھا مکرم قریشی عبدالوحید صاحب بیمار ہیں اور چلنے پھرنے سے معذور ہیں (منظور الحق شمس دارالعلوم وسطی)

-• خاکسار کے داماد مکرم چوہدری حفیظ احمد صاحب کی حادثہ کی بناء پر پنڈلی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے اور ان کا بھتیجا زخمی ہو گیا ہے نیز مکرم قیصر ہمایوں صاحب کی ایک حادثہ میں ٹانگ ٹوٹ گئی ہے۔ ابھی تک صحت یاب نہیں ہو سکے۔ اسی طرح نصیر احمد ہمایوں صاحب ابن مکرم بشیر احمد صاحب کراچی کا اپریشن ہوا ہے۔ حالت تشویشناک ہے۔ نیز طارق محمود ٹائیفائڈ کی وجہ سے بیمار ہے۔ نیز خاکسار کچھ عرصہ سے بیمار ہے۔ اور بعض پریشانیاں ہیں (ڈاکٹر نعیم محمد حق معلم وقف جدید چک مراد)

-• مکرم محمد لطیف انور صاحب بعارضہ درد معدہ بیمار ہیں۔ (نذیر احمد خادم معتمد مرکزیہ)

-• مکرم حکیم نور علی خان صاحب لاہور بیمار ہیں۔ (محمد یوسف بقاپوری اسلام آباد)

-• مکرم عبدالمنان صاحب دل کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ اور یو سی ایچ لاہور میں زیر علاج ہیں۔ (دانا مبارک احمد لاہور)

-• خاکسار کے والد شیخ عبدالرشید صاحب شرما آج کل بیمار ہیں۔
(شیخ منور احمد شرما سکھر)

احباب ان سب کے لئے دعا فرمائیں۔

بازیافتہ اشیاء

-• کچھ نقدی اور ایک گھڑی گری ہوئی ملی ہے۔ جن صاحب کی ہو وہ نظارت امور عامہ سے رابطہ قائم کریں۔
(ناظر امور عامہ)

-• ذیشان اسٹور کے سامنے ایک عدد طلائی بالی ملی ہے جن کی ہو وہ نشانی بتا کر پتہ ذیل سے حاصل کریں۔
(بصیر احمد انور ۵/۵ دارالعلوم وسطی ربوہ)

گمشدہ نقدی

مورخہ ۱۲/۸۳ کو خاکسار کے پچاس روپے گول بازار میں گر گئے تھے جن صاحب کو ملے ہوں وہ مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا دیں
(عمران آٹو ورکشاپ لاری اڈہ۔ ربوہ)

الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے کی مہم

بیاہ شادی

ہر انسان بیاہ شادی کے موقع پر اپنی استطاعت کے مطابق فیاضی سے خرچ کرتا ہے۔ ایسے خوشی کے مواقع پر اپنے ملنے جلنے والے اور غریب بھائیوں کے نام اخبار الفضل کا خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر اللہ تعالیٰ کو خوش کریں۔ خطبہ نمبر کی قیمت ۳۵/- روپے سالانہ اور روزانہ پرچہ کی قیمت ۱۲۵/- روپے سالانہ ہے۔
اس طرح سے بھی اپنے پیارے امام کے ارشاد کو پورا کرنے میں بھی حصہ لے سکیں گے اور الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے میں مدد کر سکیں گے۔ (مینیجر الفضل)

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب توجہ فرمائیں

مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر فیصل آباد کے خدام ۲۴ اور ۲۵ دسمبر ۱۹۸۳ء سے لاری اڈہ فیصل آباد میں کیمپ لگائیں گے۔ جلسہ سالانہ کے مہمانوں کے لئے سواری کا بندوبست ہوگا۔ احباب اس کیمپ سے استفادہ فرمائیں۔
(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقریب شادی

● مکرم راجہ خالد داؤد اسسٹنٹ مینیجر پاک سعودی فیکٹری میرپور ماتھیلو سندھ ابن مکرم راجہ فخر الدین صاحب مختیار کار ریٹائرڈ احمدیہ منزل براج کالونی سکھر کی شادی ہمراہ عزیزہ مکرمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ بنت مکرم آفتاب احمد صاحب کاہلوں کراچی بخیر و خوبی انجام پائی۔ نکاح مورخہ ۹/۱۲/۸۳ بروز جمعہ احمدیہ ہال کراچی میں امیر جماعت احمدیہ کراچی مکرم چوہدری احمد مختار صاحب نے بعوض مبلغ پچاس ہزار (۵۰،۰۰۰/-) روپے حق مہر پڑھا۔ بعد ازاں تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی۔

مورخہ ۱۱/۱۲/۸۳ بعد نماز مغرب مکرم راجہ فخر الدین صاحب نے دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا۔ اور مکرم قریشی عبدالرحمٰن صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ اضلاع سکھر و جیکب آباد نے حاضرین سمیت دعا کرائی۔ مکرم راجہ خالد داؤد صاحب حضرت صوفی محمد علی صاحب مرحوم (۱۱۲) یکے از اصحاب احمد اور صوفی محمد رفیع صاحب کے بالترتیب پڑپوتے اور پوتے ہیں۔ اور عزیزی عائشہ صدیقہ صاحبہ مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب کاہلوں کی پوتی اور مرحوم چوہدری غلام سرور صاحب کی نواسی ہیں۔

احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ ہر دو رشتوں کی کامیابی اور مثمر ثمراتِ حسنہ ہونے کے لئے دعا کریں۔

(حمید اللہ خالد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ سکھر سندھ)

● میرے لڑکے عزیزم مشہود احمد قریشی کا نکاح عزیزہ نبیلہ محمود صاحبہ بنت برادرم مکرم قریشی محمود احمد صاحب ایم اے ایل ایل بی سمن آباد لاہور سے چوبیس ہزار روپیہ حق مہر پر مورخہ یکم دسمبر ۱۹۸۳ء کو محترم مولوی عبدالسلام صاحب طاہر مربی سلسلہ نے مسجد سمن آباد لاہور میں پڑھا۔ اور مورخہ ۸ دسمبر ۱۹۸۳ء کراچی میں دعوت ولیمہ ہوئی۔ مکرم و محترم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت کراچی نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔

تمام احباب جماعت و خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں گذارش ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر جہت سے بابرکت فرمائے۔

(محمد مسعود احمد قریشی ۱۲۶۱/۱۵ دستگیر سوسائٹی۔ کراچی)

● مورخہ ۱۰ نومبر ۱۹۸۳ء کو میرے برادر اصغر مکرم مسعود احمد بھٹی حال لائبیریا کی تقریب شادی منعقد ہوئی۔ برادرم مسعود احمد بھٹی محترم میجر ڈاکٹر چوہدری شاہ نواز خاں صاحب کے پوتے اور حضرت چوہدری مولا بخش صاحب۔ بھٹی کے پڑپوتے ہیں۔ ان کے نکاح کا اعلان ۵ نومبر ۱۹۸۳ء کو عزیزہ سبینہ باسط صاحبہ جو مکرم چوہدری عبدالباسط صاحب کی بیٹی اور مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب ریٹائرڈ چیف انجینئر واپڈا کی پوتی ہیں کے ہمراہ مسجد مبارک ربوہ میں ہوا۔ اس موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی تشریف فرما تھے۔ اور آپ نے ازراہ شفقت حاضرین سمیت دعا میں شمولیت کی۔

بارات ۱۰ نومبر کو بعد دعا مکرم قریشی محمود احمد ایڈووکیٹ کی کوٹھی واقع ۱۸۳ کیولری گراؤنڈ لاہور سے ایک بجے دوپہر روانہ ہو کر دو بجے دوپہر مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب کی کوٹھی واقع ۱۵/۱۱۶ ماڈل ٹاؤن لاہور پہنچی۔ اسی دن شام کو رخصتی عمل میں آئی اور دعاؤں کے ساتھ روانگی ہوئی۔

مورخہ ۱۴ نومبر ۱۹۸۳ء کو مکرم محمود احمد بھٹی صاحب نے ڈیفنس سوسائٹی کلب کراچی میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ مکرم مولوی محمد اشرف صاحب ناصر مربی سلسلہ کراچی نے تقریب کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔

احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے اور مثمر ثمراتِ حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (منصور احمد بھٹی ابن محمود احمد بھٹی کراچی)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔ (منیجر)

200 دو سو کیورز

200 مزمن امراض کی کیورز ملک بھر میں 15 فی کیور کے مقررہ نرخ پر دستیاب ہیں۔ ہر پاکستانی کیلئے لٹریچر فری

میڈیکل لائف

کے لیے خدمتِ خلق

پبلسٹی۔ تیز رفتار سیل، اور مثالی منافع کی سکیمیں پیش ہیں۔ صرف ایک خط کے بدلے،

کیورٹو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) ربوہ فون 606/607

برائے سواری اور سامان

بہترین ٹیوٹا کاریں، سوزوکی پک اپ و بگنیں، بسیں ڈریکٹر کرایہ پر دستیاب ہیں۔ جلسہ کے ایام میں خصوصی سروس

المحمود اقصیٰ روڈ ربوہ فون ۴۹۳

جلسہ سالانہ کے موقع پر آنیوالے احباب کو

اھلاً وسھلاً ومرحباً

اللہ تعالیٰ آپ کے لئے یہ سفر نہایت بابرکت بنائے اور جلسہ سالانہ سے استفادہ کرنے کی پوری توفیق بخشے اور آپ کا حافظ و ناصر ہو۔

حکیم انوار احمد جان دواخانہ حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ٹیلیفون ۷۳۹۹۷

اقصیٰ چوک ربوہ۔ فون نمبر ۵۵۸۰

بوہڑ والی گولیاں رجسٹرڈ ٹریڈ مارک

مکمل کورس ۳۰/- جلسہ سالانہ کے موقع پر بالمقابل ایوان محمود اقصیٰ روڈ ربوہ میں

قاضی دواخانہ چک چھٹہ رجسٹرڈ حافظ آباد گوجرانوالہ

سیکسوٹین کیپسول

نفیس منجن اکسیر بواسیر

النور کاجل

حب اٹھرا سرمہ نور العین

سالہا سال سے آزمودہ نسخہ جات

الیاس دواخانہ

اقصیٰ روڈ ربوہ

بیماری کا نام بتا کر

15 روپے میں اسکی کیور Cure قریبی میڈیکل سٹور۔ خاص سٹاکسٹ یا براہ راست ہم سے خریدیں۔ 183 امراض کی کیورز کی فہرست مفت منگوائیں۔

کیورٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون 606/607

فاران فارمیسی کے مجربات

دوائے گرمی	قیمت	چھ روپے
دوائے معدہ	"	تین "
دوائے اٹھرا	"	دس "
فاراقی منجن	"	چار "
سفوف لیکوریا	"	دس "
دوائے خاص	"	چالیس "

تفصیلی لٹریچر مفت حاصل کریں

۱۔ میاں میڈیکل سٹور گول بازار ربوہ

۲۔ فاران دواخانہ دارالیمن شرقی ربوہ

چھوٹے بچوں کے لئے!

شناختی جیبی کارڈ

دفتر معلومات، دفتر استقبال

یا

دواخانہ حکیم نظام جان

سے حاصل کریں:

حبوب مفید اٹھرا ۳۰/-، اکسیر اولاد نرینہ ۳۵/-، زد جام عشق ۶/-، تریاق بواسیر ۱۵/-، اکسیر پائیوریا ۶/-، تریاق معدہ ۱۰/-، تریاق دمہ ۲۰/-، روشن کاجل ۲/۵۰، سرمہ جواہر ۳/-، پیام نور ۱۴/-

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ فون ۶۳۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل ۲۵۳۴۴ میں بشریٰ ظفر زوجہ ظفر اقبال صاحب قوم کھوکھر راجپوت مزارع پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۳/۱۱/۸۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے

۱۔ حق مہر۔ ۵۰۰۰/- روپے
۲۔ زیور طلائی ۶ تولہ
مالیتی۔ ۱۳۵۵۸/- روپے
۳۔ نقد رقم دو ہزار روپے ۲۰۰۰/-
اس وقت مجھے مبلغ پچاس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہونگی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ
بشریٰ ظفر زوجہ مرزا ظفر اقبال
۱۹۸/ج نزد بلال چوک سمن آباد فیصل آباد
گواہ شد مرزا ظفر اقبال خاوند
گواہ شد نمبر ۲ بشیر احمد صاحب موصیہ سیکرٹری مال سمن آباد فیصل آباد

مسل ۲۴۳۴۵ میں امۃ الودود راجوروی زوجہ مبارک احمد صاحب راجوروی قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۳۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمدی کالونی کراچی۔ ضلع کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۵/۱۲/۸۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۳۰۰۰/- روپے
۲۔ طلائی چوڑیاں ۴ عدد وزنی ۲½ تولہ مالیتی پانچ ہزار ۵۰۰۰/- روپے
۳۔ انگوٹھیاں دو عدد وزنی ¾ تولہ مالیتی ۱۵۰۰/- روپے ہے
۴۔ کانٹے جوڑی وزنی ایک تولہ مالیتی دو ہزار روپے ۲۰۰۰/-
۵۔ ناک کا لونگ مالیتی یکصد روپے ۱۰۰/-
۶۔ پرائز بانڈ ۳۹۰/- روپے
۷۔ بنک بیلنس ۱۳۰۰۰/- روپے
کل میزان ۲۴۹۹۰/- ہے اس وقت مجھے مبلغ یکصد ۱۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ امۃ الودود راجوروی
۲۱ محمدی کالونی عزیز آباد کراچی ۳۸
۲ گواہ شد صفیر احمد چیمہ سیکرٹری وصایا کراچی۔
گواہ شد۔ مبارک احمد صاحب راجوروی خاوند موصیہ وصیت ۲۴۵۱۷

مسل ۲۵۳۴۶ میں بشارت احمد رانا ولد محمد عبد اللہ خان صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۳۹½ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع کراچی۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۶/۱۲/۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔
اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰۰/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ بشارت احمد رانا
127/G-2 F.E.C.H.S
گواہ شد مسعود احمد خورشید کراچی
وصیت ۹۰۲۲
گواہ شد۔ مبشر احمد صاحب
وصیت ۲۲۱۹۰

عظیم شاہکار
اسلام کے بطل جلیل حضرت امام الزمان مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بے نظیر تصنیف براہین احمدیہ ہر چہار حصص سے ماخوذ
دلائل قاطعہ
مجموعہ تین صد دلائل
نہایت جلی کتابت۔ نفیس طباعت
آفسٹ پیپر۔ مجلد اعلیٰ و پائیدار
زیر طبع ہے۔
ایام جلسہ میں ہر کتب فروش سے دستیاب ہوگی۔ قیمت اس ہوشربا گرانی کے ایام میں اتنی خوبیوں کے باوجود صرف پینتالیس ۴۵ روپیہ رکھی گئی ہے۔ مؤلف: عبد الرحمٰن مبشر
مؤلف: بشارات رحمانیہ وغیرہ رحمانیہ منزل بلاک جی۔ ڈیرہ غازی خان

ڈاکٹروں نے جواب دے دیا تو کیا ہوا؟
ہمارے ہاں تشریف لائیے
حکیم نصیر احمد تنویر
ساجد دواخانہ ربوہ

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے
پُر امید و احد علاجگاہ
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف
دواخانہ حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ
فون ربوہ ۵۵۸
فون: ۷۳۹۹۷
اقصیٰ چوک ربوہ پوسٹ بکس ۲۲۲۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر گھر میں ہر وقت رکھنے کی دوا

گھر کا ڈاکٹر
ہاضمون

نصرت دواخانہ
بالمقابل ایوان محمود گولبازار ربوہ

آپ کا اپنا قابل اعتماد ادارہ
مومن اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر ربوہ

ہر قسم کی سکنی جائیداد پلاٹس و مکانات کی خرید و فروخت کیلئے ہم سے رجوع فرمائیں۔ پروپرائیٹر:

خواجہ عبدالمومن۔ مومن کلاتھ ہاؤس و مومن اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر
گولبازار ربوہ — فون ۵۱۷

جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر

طالب علموں کے لئے کاپیوں پر لگانے والے سٹیکر ہمارے ہاں سے حاصل کریں:

منیجر دواخانہ نظام جان
اقصیٰ چوک۔ ربوہ

خوشخبری
فون نمبر PP 493
گیزر کی دنیا میں انقلاب

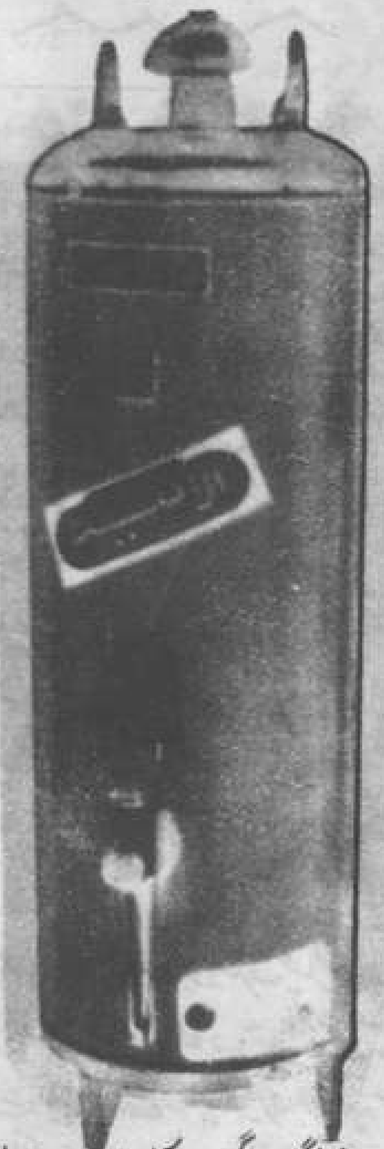

ولائیڈ گیزر گیس و بجلی اب چار سال کی گارنٹی اور بعد از فروخت فری سروس کے ساتھ مناسب قیمت پر دستیاب ہیں۔ بہترین میٹریل اور خوبصورت بناوٹ آپ کے ذوق کے عین مطابق

المشتہرہ دانا سینٹری ورکس
اقصیٰ روڈ ربوہ

شاہ میڈیکو
فیصل آباد کی طرف سے اہالیان ربوہ کی سہولت کیلئے (انگریزی ادویات) 24 گھنٹے سروس
عینکیں ہر قسم
بہترین مکئی کے گرما گرم پاپ کارن بھی دستیاب ہیں
شاہ میڈیکو آپٹیکو
نزد مسجد مہدی، گول بازار، ربوہ

سب سے پہلے
مرض اٹھرا کی
دوا پیش کرنے والے
مشہور دواخانہ
(حکیم نظام جان مرحوم والا)
گوجرانوالہ — فون نمبر ۷۴۸۴۴
ربوہ — فون نمبر ۶۳۸

ہم نئے طریقے۔ نئی چیزیں متعارف کرانے میں اولیت رکھتے ہیں۔ اب آپ کی خدمت میں
اشیائے خورنی معیاری پیکنگ میں پیش کرتے ہیں
دالیں • چینی • چاول وغیرہ سیل بند پیکٹوں میں اس کے علاوہ
جنرل آئیٹم ★ ہوزری و سٹیشنری
اقبال سٹور (مسلم کمرشل بینک والی گلی) گولبازار ربوہ

جائیداد کی خرید و فروخت
کیلئے
با اعتماد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز
گھر ۵۲۱
گھر ۴۳۱
رحمت بازار ربوہ
کو
یاد رکھیں

آپ کا اپنا قابل اعتماد اور بے مثال ادارہ ○ بیرون ممالک سامان درآمد و برآمد کرنیوالوں کیلئے ہماری خدمات حاضر ہیں۔
امپورٹس اور ایکسپورٹس کے متعلق ہر قسم کی مزید معلومات کیلئے ہماری مندرجہ ذیل برانچز سے رجوع فرمائیں
نصرت کارپوریشن
• کلیئرنگ ایجنٹ • انڈنٹر • امپورٹر و ایکسپورٹر

ہیڈ آفس لاہور	کراچی	ربوہ
نصرت کارپوریشن	نصرت کارپوریشن	المحمود (برٹش ایئرویز) ۴۹۳ اقصیٰ روڈ ربوہ
نزد ڈرائی پورٹ	۸۰۔ نیو کلاتھ مارکیٹ	ابوظہبی U.A.E
مغل پورہ لاہور	سیکنڈ فلور	۱• نصرت ٹریڈرز فون ۳۳۶۲۰۲ ۳۴۳۵۲۴
۳۳۰۳۴۴	ایم اے جناح روڈ کراچی	۲• بٹ ٹریڈرز فون ۳۲۳۵۳۰
	۲۲۴۹۵۶	۳• آصف کمیشن سروسز ۳۴۵۵۴۰

مال کی بروقت کلیرنس اور ترسیل کا تسلی بخش انتظام ہے۔
— دوبئی۔ ابوظہبی سے لاہور ڈرائی پورٹ ڈائریکٹ ڈیلیوری کا بہترین حلقہ
— پرسنل بیگیج (UNACCOMPANED BAGGAGE) بکنگ و کلیئر کروانے کا خاص انتظام۔